



سلسلہ نمبر 12



قادیانی خوراک مسلمان کیوں کہتے ہیں

محمد طاہر عبدالرزاق صاحب



5877456

(مفت)

مرکز سیراجیہ

[www.endofprophethood.com](http://www.endofprophethood.com)

[markazsirajia@hotmail.com](mailto:markazsirajia@hotmail.com)

یہ مرد یوں کی ایک سہالی شام تھی۔ میں گھر میں بیٹھا تھا کہ باہر کسی نے کھنکی دی۔ میں باہر نکلا۔ دیکھا تو میرا ایک دوست باہر کھڑا تھا۔ اکرم تان تھریا ایک سال پہلے آج مجھ سے ملنے آیا تھا۔ دو چہرہ بہت سے بدشکیر ہو گیا۔ میں اسے ڈراٹھک دم میں لے آیا۔..... خیر خیر بے نیکی..... اور اصرار کی باتیں ہوتی رہیں..... ہر جاے کا دور چلا..... جاے کے دور میں کھنگٹکا دور بھی چلا رہا.....

”آج کے آگاہی میں نے پورا

”آج ایک خاص کام کے لیے آپ کے پاس آیا ہوں“ اس نے جواب دیا۔

425"1265"

”کامیابی کا راز یہ ہے کہ آپ اپنے لیے ایک نیا راستہ بنائیں۔“

”تجے کیا ضرورت ہو گی؟“ میں نے پوچھا۔

۳۰۰ ع ایک گاؤں جاتی ہے۔ بات ہوگئی لیکن میں نے خود کو اس موضوع پر گویا پایا۔ میں نے کہا بھائی اکرم خان! اپنی حق زندگی میں تم اسے ہوشیار۔ اپنی کاروباری زندگی میں تم اسے جا لاک۔ لیکن۔۔۔۔۔ ختم صورت کے ہاتھوں کے بارے میں تم اس حد تک آگے

جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیچ وخت فتح ہوتے کے ڈاکوؤں کے بارے میں تمہاری معلومات کی یہ حالت اس وقت اسلامیہ اور پاکستان کے دشمنوں کے بارے میں تمہاری اس وجہ لاطنی اس پراسنوں کے سوا اور کیا کہا جاسکتا ہے۔ عظیم الامت خلاصہ اقبال نے ملت اسلامیہ کی اس حالت پر آقو بہاتے ہوئے کہا تھا۔

وائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا  
کارواں کے دل سے احساسِ زبواں جاتا رہا  
”نہیں..... نہیں..... میں قادیانیت کے نام سے تو واقف ہوں لیکن قادیانیت کے ”کام“ سے واقف نہیں۔“  
میری کڑوی گفتگو سن کر اس نے آنکھیں جھکاتے ہوئے کہا۔ میں نے کہا ”مگر قیام..... کلیجہ سنبھال اور ہوش  
کے گوش سے سن مجھے یہ بتائی۔“

کاروبار اسے کہتے ہیں۔ جس کا مقصد ہو۔ جس کا مقصد ہو۔ جس کا مقصد ہو۔

○ مرزا قاسم علی شاہ کا بی اور رسول ہے (تصویر ملحقہ)۔

○ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرد اکابر اہل کی فصل میں دوبارہ اس دنیا میں آئے ہیں (تھوڑا ہلکا)۔

- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نجات پہلی رات کے چاند کی طرح نور مرزا قادری کی نبوت چھوہری کے چاند کی طرح ہے (نور باطلہ)۔
- نگر نیچہ میں جہاں فقط محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آتا ہے اس سے مراد محمد مرثی نہیں بلکہ ان کی دوسری بیٹے ”محمد نجی“ یعنی مرزا قادری ہے (نور باطلہ)۔
- اللہ تعالیٰ نے سارے نبیوں کو ایک صورت میں دکھانا چاہا تو انھیں مرزا قادری کی شکل میں دکھایا (نور باطلہ)
- شریعت اسلامیہ میں مرزا قادری کا قول ”قول یحییٰ“ ہے (نور باطلہ)۔
- جہاد کو حرام قرار دے دیا گیا ہے، اب جو جہاد کرے گا وہ اللہ اور رسول کا باغی ہے (نور باطلہ)۔
- اللہ تعالیٰ اور اس کے لڑنے والے مرزا قادری پر مدد دیکھتے ہیں (نور باطلہ)۔
- قرآن پاک مرزا قادری پر مدد پارہ نازل کیا گیا ہے (نور باطلہ)۔
- قرآن میں جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کاٹب کیا گیا ہے اب اس سے مراد مرزا قادری ہے (نور باطلہ)
- مرزا قادری پر نازل ہونے والی ”وہی“ قرآن پاک کی طرح ہے (نور باطلہ)۔
- اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کا دیان کے قریب نازل کیا (نور باطلہ)۔
- اب جہاد کو حرام قرار دے دیا گیا ہے اب جو جہاد کرتا ہے وہ اللہ کا نافرمان ہے (نور باطلہ)۔
- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کی الہام بکھٹ آنے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کی غلطیاں ہو گئیں (نور باطلہ)
- مرزا قادری رحمت اللعالمین ہے (نور باطلہ)۔
- حضرت یحییٰ علیہ السلام انھیں اب کے بھائی نہیں ہوئے اور ان کے اب کا نام یوسف مبارق تھا (نور باطلہ)۔
- حضرت یحییٰ علیہ السلام شراب پیتے تھے اور گالیاں دیتے تھے (نور باطلہ)۔
- مرزا قادری کی داد اور شعائر اللہ ہے (نور باطلہ)۔
- مرزا قادری کی بیٹی لود الہیہ سارے نبیوں کی بیٹی ہے (نور باطلہ)۔
- آسمان سے بہت سے تخت اترے لیکن مرزا قادری کا تخت سب سے اونچا بچا یا گیا (نور باطلہ)۔
- مرزا قادری نور الاولین و آخرین ہے (نور باطلہ)۔
- مرزا قادری کا وہابی بارگاہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ ہے (نور باطلہ)۔
- مرزا قادری باعث تخلیق کائنات ہے (نور باطلہ)۔
- مرزا قادری کی روحانیت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ ہے (نور باطلہ)۔
- مرزا قادری کے حقیرے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ ہیں (نور باطلہ)۔
- اللہ تعالیٰ نے سارے نبیوں سے مرزا قادری کی رحمت کا حمد کیا تھا (نور باطلہ)۔
- اللہ تعالیٰ مرزا قادری پر مدد بھیجتا ہے (نور باطلہ)۔

- بی اکرم علی اللہ علیہ وسلم دین کی مکمل اشاعت نہ کر سکے، دوسرا کاروباری نے کی ہے (نورِ باہ)۔  
○ کائنات میں دوسرے غم سب سے افضل ہیں۔ سیدہ آمنہؓ بی اکرم علی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ اور  
جہانِ بی باہر تھیں، مرزا کا دیوانی کی اس (نورِ باہ)۔  
○ مرزا کا دیوانی کی بیٹی "سیدہ ہاشمہ" ہے (نورِ باہ)۔  
○ مرزا کا دیوانی کے ساتھی "مسلمہ کرام" ہیں (نورِ باہ)۔  
○ مرزا کا دیوان کے 313 ساتھی "مسلمہ کرام" ہیں (نورِ باہ)۔  
○ مرزا کا دیوانی کی بائیں ہاتھ دیتے رسول علی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں (نورِ باہ)۔  
○ مرزا کا دیوانی کا مادہ پر حکم بنا کر بھیجا گیا ہے، وہ جس حد تک کو چاہے گنگ کے باغ (نورِ باہ)۔  
○ مرزا کا دیوانی کے گھر والے "مکمل بیت" ہیں (نورِ باہ)۔  
○ مرزا کا دیوانی کی بھی "مسم المومنین" ہے (نورِ باہ)۔  
○ قادیان اور مدینہ مکہ کے درمیان میں مدینہ کی طرح ہیں (نورِ باہ)۔  
○ مکہ کے درمیان میں مدینہ سے فیصلہ ہو چکا ہے، اب یہ فیصلہ صرف قادیان سے ملتا ہے (نورِ باہ)۔  
○ قادیان کی زمین حرمِ پاک کی زمین کی طرح حبرک ہے (نورِ باہ)۔  
○ مکہ کرم کے کج سے منافع دینے نہیں ہوتے، اس لیے قادیان کا کج آب غلی جج ہے (نورِ باہ)۔  
○ جنت البقیع کے مقابلہ میں مرزا کا دیوانی کا قبرستان بستی مقبرہ ہے، جس میں دیکھیں وہ بستی ہے (نورِ باہ)۔  
○ مرزا کا دیوانی کے چالیس غنائے راضی ہیں کی طرح غنائے ہیں (نورِ باہ)۔  
○ اب مرزا کا دیوانی کوئی مانے بغیر نہات نہیں ہو سکتی (نورِ باہ)۔  
○ مرزا کا دیوانی کی نسبت ہر ایمان والا کافی ضروری ہے، ہذا دوسرے غنائے کرام پر (نورِ باہ)۔  
○ جو مرزا کا دیوانی کوئی نہیں مانتا، وہ دین اسلام سے خارج ہے، چکا کافر اور چنگی ہے (نورِ باہ)۔  
○ جو مرزا کا دیوانی کوئی نہیں مانتے، وہ دین اسلام سے خارج ہیں (نورِ باہ)۔  
○ جو لوگ مرزا کا دیوانی کوئی نہیں مانتے، وہ حرامی اور گمراہ کی اولاد ہیں (نورِ باہ)۔  
○ اب سید صرف وہ لوگ جو مرزا کا دیوانی کی اولاد دے لوگا (نورِ باہ)۔  
○ احادیث نبوی علی اللہ علیہ وسلم میں جس تک موجود کے آنے کا ذکر ہے، وہ مرزا کا دیوانی ہے (نورِ باہ)۔  
○ احادیث رسول علی اللہ علیہ وسلم میں جس نام مہدی کے آنے کا ذکر ہے، وہ مرزا کا دیوانی ہے (نورِ باہ)۔  
○ جناب حضرت یحییٰ علیہ السلام کو چاہی دینی گئی ہے اور وہ انہوں پر دین نہیں ہیں (نورِ باہ)۔  
○ پاکستان ختم ہو جائے گا اور انکھٹ بھارت بنے گا (نورِ باہ)۔  
○ مغرب پاکستان میں قادیان کی حکمرانی ہوگی (نورِ باہ)۔

○ دولت دو جنس جب مسلمان قیدیوں کی طرح قادیانی عسکرانوں کے سامنے پیش کیے جائیں گے (لہذا باطل) میں سن رہا تھا کہ اگر کم خان میرے ہر جیلے پر نوحہ پڑا کہ وہ قادیانیوں میں دیکھو ہذا کہ اس کی آنکھوں میں بار بار آنسو چمک رہے تھے۔ اگر کم خان مجھے کہنے کا "ظاہر بھائی آپ نے مجھے مجبور و مجبور کے بہ حال کر دیا ہے۔ میرے دل و دماغ میں اک انتھاب برپا کر دیا ہے۔ مجھے یوں محسوس ہو رہا ہے کہ میں نے اس دنیا میں آج ایک نیا جنم لیا ہے۔ میں نے آج ایک نئے جہان میں آنکھیں کھلی ہیں۔ اور میرے دوسرے ایک بہت بڑا فرض ہے۔ مجھے ادا کرنا ہے۔ اس فرض کی پکار مجھے بلا رہی ہے۔" وہ کہنے لگا ظاہر بھائی ا قادیانی اسے خطرناک۔ اسے مہلک اور اسے زہر پلے ہیں۔ تو مسلمان انہیں برداشت کیسے کرتے ہیں؟ "جیسے تم کرتے تھے" میں نے جواب دیا۔ "میں تو ان کی ہولناکیوں اور زہرناکیوں سے واقف ہی نہیں تھا" وہ بولا۔ "حق و باطل کے لڑائی کو نہ ماننا بھی جرم ہے اور نہ چٹان بھی جرم ہے۔ قیامت کے روز اللہ کے دربار میں کوئی شخص یہ عند نہیں کر سکے گا کہ وہ قادیانیوں کو چاہتا نہیں تھا۔ اسلام اور بطور اسلام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف لڑنے کی بجائے سازش ہو۔ اور مسلمانوں کو پتہ نہ ہو۔۔۔ یہ کسی مسلمان ہے؟" میں نے جواب دیا۔ میں نے کہا آج قادیانیت فقط مسلمان کی بے غیرتی رہے جس کی وجہ سے زمرہ ہے۔ تاج و تخت ختم نہوت پڑا کرتی ہوئے دیکھ کر مسلمان کے کانوں پر جوں تک نہیں دینگے۔ تاہم اس رسالت پہ قادیانی کہتے ہو گئے دیکھ کر مسلمان شرم سے سر نہیں ہوتا۔۔۔ ارشد الہی تبلیغ ہوئے دیکھ کر اس کی رگ محبت نہیں ہلکتی۔ مسلمانوں کا ایمان لٹنے دیکھ کر کہیں اس کے ماتھے پر چٹویش کی سطوئیں نہیں ابھرتیں۔ وہ ان خوش رہا میں بدست ہے اور اس بدستی کی طہار میں حریہ دھنسا جا رہا ہے۔۔۔ ہماری ایمانی ہمتی بے غیرتی رہے جسی اور مشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متزل پر نور خوانی کرتے ہوئے کھاد ختم نہوت جناب سید منظور بخش شاہ نے کیا خوب کہا ہے۔

سور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام ہی زبان اپنی پالانے والو۔۔۔ اسی کے صدقے سے لٹنے والی کتاب حق سامنے والو۔۔۔ انہیں خراشیں ملانے والو۔۔۔ ان سے محبت جتانے والو۔۔۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں سے بھڑوں کو بد جانے والو۔۔۔ تمہارے اندر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی الفت کی اک دھن بھی نہیں رہی ہے۔۔۔ تمہارے چہرے پس کی یادوں کی ایک جھلک بھی نہیں رہی ہے؟

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشق دودھا ہمانے کے دودھا اورا

درا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چار کا اپنے واسطے تم مقام دیکھو کہ جہاں اپنے میں جھاک دیکھو۔ اس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محض کا مقام دیکھو۔۔۔ کہ جس نے امت سے چار کرنے پہ جان طائف میں دلم کمائے۔ وہی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جس نے اپنے تمام آنسو دکھائے کے تمہاری خاطر ہی بہائے شہید

دعا بھی کر اے۔۔۔۔۔ شرعی سداوت بھی اٹھائے، وحی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جس نے تم کو ہیں دوسرا نہایت سکھائے۔۔۔۔۔ وحی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جس نے تمہارے پیار کی خاطر ہی اپنا آبائی شہر چھوڑا۔۔۔۔۔  
 وحی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جس نے قاتلے کو کر لیے پر دم سے مہر دیا کو قاتل۔۔۔۔۔ وحی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ جس کے ہاتھوں سے ہزاروں کے عوض دماغوں کے پھول برسے۔۔۔۔۔ وحی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جس کی چھ منگرا ہوں پر خدا نے تمہارے گناہ بخشے اس کی روح عظیم تمہاری الفتوں کو تلاش کرنے میں سرگرم ہے مگر تمہاری سمجھوں کے خزانے خالی پڑے ہیں لوگو!

تمہارے آقا تمہاری غیرت کو کچھ کر چپ کھڑے ہیں لوگو!  
 سنو! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام سننے ہی آسموں کو بہانے والا  
 سنو! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ سے نکلے عروف کو گنج کھانے والا  
 سنو! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نقوش پاکی تلاش میں نکلے راستوں کو گھاتنے والا  
 سنو! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں سے سمجھوں کو بڑھانے والا

جبیں ذرا بھی غیرتیں ہے کہ کا دہائی تمہارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حسرتوں کو طویل مدت سے مانہ کرنے میں سرگرم ہیں وہ کب سے تمہاری بے بسی اور بے حسی پر غشی کے غم نہ لگا رہے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو مٹا رہے ہیں پائے اسلام اُٹھا رہے ہیں جبیں تمہارے عظیم آباء سے ملنے والی میراث مشق محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مٹا رہے ہیں سنو! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دین چھانے لگے سے کوئی نہیں آئے گا۔۔۔۔۔ تفرقہ بازی کے بت گرانے لگے سے کوئی نہیں آئے گا۔۔۔۔۔ جہاست کا دیں مٹانے لگے سے کوئی نہیں آئے گا۔۔۔۔۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مہر دیا بھانے لگے سے کوئی نہیں آئے گا۔۔۔۔۔ سنو! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بے وفا کا جس میں کو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دھوے بھانے ہوں گے۔۔۔۔۔ جس میں کو است کو ایک رستے پہ لا ہوا گا۔۔۔۔۔ جس میں کو ہی دشمنان است دہانے ہوں گے۔۔۔۔۔ جس میں کو کھنڈہ دیاں کو مٹا دیا گا۔۔۔۔۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشق دیا بھانے کے دھو بھارو! جس میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا مشق اب بھی نکارتا ہے۔۔۔۔۔ خدا بھی نکلے ہوؤں کے رستے سنو! تمہارے۔۔۔۔۔ چلو خدا را! منافقت کے قبیح لہاوے استراؤ! جس میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمن اہاڑا لیں۔۔۔۔۔ خدای رحمت نکھاڑا لیں۔۔۔۔۔ چلو کہ کھنڈہ دیاں کو جڑوں سے اس کی اکھاڑا لیں۔۔۔۔۔ چلو کہ اپنے لہو کو مشق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نکھاڑا (کس) لیں۔

## قادیانی خود کو مسلمان کیوں کہتے ہیں

ایک تعلیم یافتہ دوست مجھے کہنے لگا:

جناب طاہر صاحب! آپ کی کتاب میں پڑھنے کے بعد۔۔۔ میری لاہور والی کورٹ کے ایک قادیانی دیکل سے قادیانیت کے حقائق بات ہوئی۔۔۔۔۔ تو اس نے مجھے کہا کہ جناب ہم تو قرآن و سنت کو ماننے والے مسلمان ہیں۔ ہم پر کفر یا الزامات ٹھہر دلو گویں نے لکار کے ہیں۔ قادیانی دیکل نے اس سے کہا۔۔۔ کہ جناب!

○ ہم اللہ کو ایک مانتے ہیں۔

○ ہم قرآن کو ایک مانتے ہیں۔

○ ہم جناب ابو مرثیٰ علی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آخری نبی مانتے ہیں۔

○ ہم فراموشی رسول کو عادیٹ مانتے ہیں۔

○ ہم کفر علیہ السلام اور رسول اللہ پر جتے ہیں۔

○ ہم کہہ شریف کا پنا تھک مانتے ہیں۔

○ ہم نماز میں پڑھتے ہیں۔

○ ہم اپنی عبادت گاہ کو مسجد کہتے ہیں۔

○ ہم رمضان شریف کے روزے رکھتے ہیں۔

○ ہم حج کرتے ہیں۔

○ ہم ہذا کو دیتے ہیں۔

○ ہم نماز میں پڑھتے ہیں۔

○ ہم عید الفطر اور عید الاضحیٰ مانتے ہیں۔

○ ہم اپنے مردے مسلمانوں کے قبرستانوں میں دفن کرتے ہیں۔

○ ہم اپنے چورے پر ہذا حیاں رکھتے ہیں۔

○ ہم ہاتھوں میں تسمیہاں پکڑتے ہیں۔

○ ہم عسائے اور پکڑیاں پہنتے ہیں۔

○ ہم دن میں پانچ فرض نمازوں کو ماننے اور پڑھنے والے ہیں۔

جناب! اگر ہم کافر کیسے ہو گئے؟ ہمارے سارے کام اور سارے عقائد مسلمانوں والے ہیں!! میرا سادہ

اور دوست مجھے کہنے لگا۔۔۔۔۔ ”جناب طاہر صاحب! بات تو اس کی مقبول ہے“ (لھو! اللہ)

میں نے اس کی آنکھوں میں بنور جھانک کے دیکھا۔ اور اس سے کہا۔۔۔ کہ سلطان نور الدین یحییٰ دہلی کے دور میں ایک ہولناک سادش کے تحت یہود و نصاریٰ نے اپنے دو چار سوس مدیدہ خوردہ میں روضہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجے تھے۔ تاکہ وہ انور باللہ روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مرگ لگا کر پی اکر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم اطہر کو کھال کر لے جائیں۔۔۔۔۔ اس ہولناک کام کے لئے وہ دونوں مسودی مسلمانوں کا روپ دھار کر مدیدہ خوردہ پہنچے۔۔۔۔۔ مسلمانوں میں مکمل مل جھے۔۔۔۔۔ سہر جہوی میں داخل ہوئے۔۔۔۔۔ روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ڈیرہ لگایا۔۔۔۔۔ اپنے آپ کو انور مسلمان شہادت کروایا۔۔۔۔۔ اپنے احتیاطی قتل ہو جانے پر اپنے غلیظ مشن میں مصروف ہو گئے۔۔۔۔۔ وہ سارا دن روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھ کر غلظت عبادات میں مصروف رہے۔۔۔۔۔ جو غمی رات کی سیاہی بھینچتی۔۔۔۔۔ یہ سچا دہشت روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مرگ لگاتے۔۔۔۔۔ جو غمی غمی، اسے سہر جہوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے باہر پھینک آتے۔۔۔۔۔ جس نے پر پٹا بنایاں دہلیرو پچھا کر مرگ والے جسے کو بچھا لیتے۔۔۔۔۔

مرگ جب کافی گہری ہو گئی۔۔۔۔۔ تو ایک رات رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلطان نور الدین یحییٰ دہلی کو خواب میں ملتے ہیں۔۔۔۔۔ اور سلطان نور الدین یحییٰ دہلی سے کہتے ہیں کہ یہ وہ مسودی جسے تکلیف پہنچا رہے ہیں۔۔۔۔۔ انہیں بکڑو۔۔۔۔۔ جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دونوں مردوروں کی قیامیں بھی سلطان نور الدین یحییٰ کو دکھاتے ہیں۔۔۔۔۔ سلطان غیرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پارے کی طرح تر چنے لگا ہے۔۔۔۔۔ وہ دھاڑیں مار مار کے روتا ہے۔۔۔۔۔ اور کہتا ہے۔۔۔۔۔ کہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے زندہ ہوتے ہوئے آپ کو کوئی تکلیف پہنچا جائے۔۔۔۔۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔ سلطان اس وقت مدیدہ خوردہ سے بیٹھ کر ہلکلول رہتا تھا۔۔۔۔۔ وہ ایک لنگر کو ساتھ لیتا ہے۔۔۔۔۔ اور کھڑے کچلی کی طرح دوڑاتا ہوا مدیدہ طیبہ کی طرف روانہ ہوتا ہے۔۔۔۔۔ جب مدیدہ طیبہ میں داخل ہوتا ہے۔۔۔۔۔ تو کھڑے سے اتر جاتا ہے۔۔۔۔۔ پاؤں سے جوتے اتار دیتا ہے۔۔۔۔۔ مدیدہ طیبہ میں گئے پاؤں چتا ہے۔۔۔۔۔

جب روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مد میں آتا ہے۔۔۔۔۔ گٹھنوں کے کل پلٹا شروع کر دیتا ہے۔۔۔۔۔ ہلک ہلک کے روتا ہے۔۔۔۔۔ انحصار۔۔۔۔۔ سلطان ان دونوں شیطانوں کو بکڑتا ہے۔۔۔۔۔ روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہی انہیں ذبح کرتا ہے۔۔۔۔۔ ان کی لاشوں کو آگ لگا کر خاکستر کرتا ہے۔۔۔۔۔ اور دجا کو تباہ کرتا ہے۔۔۔۔۔ کہ اگر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کلام دعوہ ہو۔۔۔۔۔ تو دشمن رسول کو اس طرح کی کڑا کر مارک پہنچاتا ہے۔۔۔۔۔ مگر سلطان روضہ رسول کے گرو ایک اتنی گہری محنت نکھڑاتا ہے۔۔۔۔۔ کہ زمین سے پانی نکل آتا ہے۔۔۔۔۔ سلطان اس محنت کو مضبوط چھروں اور پیسے سے مگر کہ روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گرو قیامت تک کے لئے ایک حصار قائم کر دیتا ہے۔۔۔۔۔

یہ سارا واقعہ اپنے دوست کو طائفے کے ابو۔۔۔۔۔ میں نے اس سے پوچھا۔۔۔۔۔ کہ وہ دونوں یہودی کی جب مدیدہ



طیہ میں مسلمان بن کے داخل ہوئے تھے۔ یہ سب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں رہتے تھے۔ جو روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسابغی میں جاتے تھے۔ وہ مسلمانوں کے سامنے۔ کس کو اپنا رب مانتے تھے؟

”ابو کو اس نے جواب دیا۔“

اس کے ساتھ ہی اس کی آنکھوں سے نشوونگ کی لہریں نکلیں اور اس کی خوشامی پتلیوں پر گئیں۔ انہیں میں نے قریب پڑے پانی کے جگ سے اسے گلاس میں پانی ڈال کے پیش کیا۔ اور پھر اس سے جو سوال دجواب کی کاروائی ہوئی، وہ آپ کی ملاحظہ فرمائیں:

- |       |   |  |
|-------|---|--|
| جواب: | ”قرآن کر“                                       | وہ کس کو اپنی کتاب مانتے تھے؟          |
| جواب: | ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی“          | وہ کس کی نبوت کا اعلان کرتے تھے؟       |
| جواب: | ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے“          | وہ کس کے فرامین کو احادیث کہتے تھے؟    |
| جواب: | ”کا اہل اللہ محمد رسول اللہ“                    | وہ کون سا کلمہ طیبہ پڑھتے تھے؟         |
| جواب: | ”جی ہاں“  | کیا وہ نماز میں پڑھتے تھے؟             |
| جواب: | ”سب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں“           | وہ کہاں نماز میں پڑھتے تھے؟            |
| جواب: | ”تمام سب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے“ | وہ کس کے پیچھے نماز میں پڑھتے تھے؟     |
| جواب: | ”جی ہاں“  | وہ نماز جمعہ پڑھتے تھے؟                |
| جواب: | ”جی ہاں“  | وہ وہاں بیٹھ کر سجدہ خیرات کرتے تھے؟   |
| جواب: | ”جی ہاں“  | ان کے چہروں پر خادیاں تھیں؟            |
| جواب: | ”جی ہاں“  | ان کے سروں پر ماسے اور پگڑیاں تھیں؟    |
| جواب: | ”قرآن مجید کی“                                  | وہ کس کتاب کی تلاوت کرتے تھے؟          |
| جواب: | ”پانچ“  | وہ ان میں کتنی فرض نمازوں کے ناکل تھے؟ |
| جواب: | ”جی ہاں“  | کیا وہ دیگر اسلامی احکام کو مانتے تھے؟ |

توبہ۔ استغفر اللہ۔ سوا اللہ۔ بکے کار۔ بکے مزدو۔ وہ بیچ الٹا۔ تو کیا کاویانی کا فر، مسلمان کا رہنما و ہدایت کے مسلمانوں میں کس جاتے تو کیا وہ مسلمان ٹمبر؟ توبہ۔ اللہ سبحانی۔ کیا کار۔ کیا ایمان

جو مرد کاویانی انہوں کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جگہ میں دے (نور ہاد)

جو مرد کاویانی کی بکواسات کو بی الہی فرم دے (نور ہاد)

جو مرد کاویانی کی باتوں کو احادیث رسول کہے (نور ہاد)

جو مرد قادیانی کی بیوی کو امہ لٹوئیں گے (نور ہالہ)

اگر وہ شخص سلطان کا بیس بدل کر قادیانیوں میں آگئے۔ کیا ہم اسے سلطان تسلیم کر لیں گے؟  
 ”بالکل نہیں..... بالکل نہیں.....“ اس نے گر جہاڑ دار میں کہا۔

میں نے اسے کہا۔ کہ قیام پاکستان سے قبل ہندوستان پر جب کلار کی حکومت تھی..... پنجاب کے کسی شہری  
 شہر میں ایک بڑے ہی ٹیکہ، پارہ سالہ صالح نام شہر تھے۔ گوارنگ جس سے سرٹھی چھٹکتی تھی۔ وہ عرب  
 شریف سے تشریف لائے ہوئے تھے..... انہوں نے اپنی زندگی کے چالیس سال اسی شہر میں گزار دیے۔  
 چالیس سال نمازوں کی امامت کی۔۔۔۔۔ مجھے چڑھائے۔۔۔۔۔ تھاج چڑھائے۔۔۔۔۔ جنازے چڑھائے۔  
 ہزاروں بچوں کو قرآن پاک چڑھایا۔۔۔۔۔ لوگوں کو دینی مساکین بتاتے۔۔۔۔۔ لوگ ان پر فریضہ تھے۔۔۔۔۔ ان کے ہر  
 حکم کو بجا لاتا۔۔۔۔۔ اپنے لیے بہت بڑی سادت رکھتے تھے۔۔۔۔۔

ایک بار کے طلبہ میں اس بزرگ نے کہا۔۔۔۔۔ کہ اب میں بہت بوڑھا ہو گیا ہوں۔۔۔۔۔ قویٰ کمزور ہو گئے  
 ہیں۔۔۔۔۔ کمزوری اور فاقہست بڑھتی جا رہی ہے۔۔۔۔۔ اب میں اپنے گھر عرب شریف واپس جانا چاہتا ہوں۔  
 شہر میں چچ و بچا شروع ہو گئی۔۔۔۔۔ لوگ بچوں کی طرح سک سک کر رونے لگے انہوں نے بزرگ کے  
 پاؤں پکڑ لیے۔۔۔۔۔ غدار! آپ نہ چاہیے۔۔۔۔۔ ہم آپ کے غم فراق میں سر جاکیں گے۔ آپ امارے مائی  
 باپ ہیں۔۔۔۔۔ ہم آپ کا بچہ ماں باپ کی طرح سنبھالیں گے۔ لیکن وہ بزرگ نہ مانے۔۔۔۔۔

آخر دعا کی کا دل آن گیا۔۔۔۔۔ پورا ملا تڑک سگ میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔۔۔ ہر آن کر پر غم تھی۔۔۔۔۔ مراد و عورتیں کہہ رہے  
 تھے ”ہم روحانی باپ سے محروم ہو گئے۔“ بچے کہہ رہے تھے۔۔۔۔۔ ”سب میں قرآن پاک کون چڑھائے گا؟“  
 سب رورہے تھے۔۔۔۔۔ کہ یہ زاری کر رہے تھے۔۔۔۔۔ آؤ وہ غلام کر رہے تھے۔۔۔۔۔ لیکن وہ سب سب کا ایک ماں  
 تھا۔۔۔۔۔ آنسوؤں کی ایک نہ ختم ہوا بارش تھی۔۔۔۔۔ یہ جذباتی مناظر بزرگ سے بھی نہ دیکھے گئے۔۔۔۔۔ ان کا دل  
 بھی پھٹ گیا۔۔۔۔۔ بڑھی آنکھوں سے آنسو چھپ گئے۔۔۔۔۔ اور وہ بزرگ دلے سے پلیٹ تارم کی دیوار پر چڑھ کر  
 ہزاروں کے شخص سے ہوں غائب ہوئے۔

”مسلمانوں قادیانی پر خفاک کیفیت دیکھ کر آج میرا بھی دل پھٹ گیا۔۔۔۔۔ مسلمانوں اپنی چالیس سال کی نمازیں  
 دہرا لیتا۔۔۔۔۔ کیونکہ میں یسائی ہوں۔ اسلام دشمن حکومت نے مجھے ہندوستان میں جاسوسی کے لئے بھیجا  
 تھا۔۔۔۔۔ میں شہر میں رہنے کر جاسوسی کا کام کرتا تھا۔ میں عرب نہیں۔ بلکہ جاسوس ہوں۔ لوگوں کے منہ کھلے  
 کے کھلے رہ گئے۔۔۔۔۔ بچے آنسو ختم گئے۔ اور حرکت کرتے ہوئے جسم ساکت ہو گئے۔ اور اسے میں وہ  
 بزرگ اپنے ساتھیوں کے ساتھ روپوش ہو چکے تھے۔

میں نے اپنے دوست سے پوچھا: اگر وہ دونوں مولوی یہودی مسلمانوں کا روپ نہ دھارتے۔ تو کیا وہ شہر  
 نبوی میں داخل ہو سکتے تھے؟

اگر وہ عیسائی جاسوس ایک عالم دین کے ہمیں میں نہ آتا تو کیا وہ مسلمانوں کا بیڑا امام بن سکتا تھا؟ کہنے لگا۔۔۔۔۔ ”بالکل نہیں۔۔۔۔۔ بالکل نہیں“

میں نے اسے کہا۔۔۔۔۔ کہ۔۔۔۔۔ ہر کارفرما آپ کو اپنے مذہب سے منسوب کرتا ہے۔۔۔۔۔ اور اسے اس پر کوئی اثر نہیں آتی۔۔۔۔۔ بلکہ وہ اس پر غور کرتا ہے۔۔۔۔۔ ایک دوسرا طریقہ یہ ہوتا ہے۔۔۔۔۔

ایک مکہ خود کو مکہ کہتا ہے۔

ایک عیسائی خود کو عیسائی کہتا ہے۔

ایک پارسی خود کو پارسی کہتا ہے۔

ایک یہودی خود کو یہودی کہتا ہے۔

چین۔۔۔۔۔ ایک قادیانی خود کو مسلمان کہتا ہے۔۔۔۔۔

کیونکہ۔۔۔۔۔ بین الاقوامی اسلام دشمن طاقتوں نے اسے مسلمان کا لبادہ پہنا کر مسلمانوں کی صفوں میں داخل کر دیا ہے۔۔۔۔۔ تاکہ وہ مسلمانوں کے معاشرے میں گھل مل جائے۔۔۔۔۔ ان کے دم و دماغ کو اچٹا لے اور اس کی شناخت بھی اسلامی ہو جائے۔۔۔۔۔ اور وہ۔۔۔۔۔ ایک مسلمان معاشرے میں آرام و سکون سے رہ کر ان کی جاسوسی کر سکے۔

اسلام کے نام پر اسلام میں مغرب کر سکے۔ اسلام کے نام پر اپنی نظریے تبلیغ کر سکے۔ اسلام کے نام پر لوگوں کو مرتد بنا سکے۔ اسلام کے دائرے میں رہتے ہوئے مسلمانوں کو رنگ، نسل، زبان اور علاقہ کے نام پر دست و گربان کر سکے۔ ایک مسلمان ملک کے کلیدی مہمداں پر قبضہ کر سکے اور ملک کے دارا باور غفل کر سکے۔

ایچ۔ جی۔ اور بنا کر فریبوں کے ایجنٹوں کو داغ کر سکے۔

اپنی تنظیمیں پالیسی کے تحت سکول سکول کر مسلمانوں کی ان غیر نسل کا لٹھ بنا سکے۔

مسلمانوں کی نشستوں پر منتخب ہو کر ایم۔ پی۔ اے۔ ایم۔ ایچ۔ اے اور سینٹر بن سکے۔

اور پھر۔۔۔۔۔ کوئی خطرہ نہ سازش کر کے ایک مسلمان ملک کے اقتدار پر قبضہ کر سکے۔

یہ لیکن یونہی پارٹ سے کہا تھا۔۔۔۔۔ کہ دشمن کی یہ اس جہاز فوج پر اپنی فوج کا ایک جاسوس بھاری ہوتا ہے۔

یہ اسے مسلمانوں اعزازہ لگائے۔۔۔۔۔ ایک جاسوس کتنا خطرناک ہوتا ہے۔۔۔۔۔ کسی جاسوس کا کسی دشمن کے ملک کے حساس اداروں میں داخل ہو جانا۔۔۔۔۔ اس ملک کی شہرگ پر فخر دیکھنے کے حشرات ہے۔۔۔۔۔ اور یہ اسے حساس اداروں میں قادیانی جاسوس بھرے پڑے ہیں۔۔۔۔۔ اور ہم ہار دینی سرگرموں کے بارے پر کھڑے ہیں۔

# قادیانی

قادیانی ارتداد پھیلانے کے لئے اربوں روپے کی رقم خرچ کر رہے ہیں اور کفر و ارتداد پر مبنی لٹریچر کثیر تعداد میں چھپا کر پوری دنیا میں تقسیم کر رہے ہیں۔ قادیانی ہمارے نوجوانوں کو دام فریب میں پھنسا کر مرتد بنا رہے ہیں۔ اس خطرناک صورت حال سے غمخیزانہ کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عاشقوں سے پر زور اپیل کی جاتی ہے کہ وہ رو قادیانیت پر مشتمل لٹریچر چھپا کر مفت تقسیم کرنے کے لئے **مرکز سیراجیہ** سے رابطہ کریں تاکہ امت مسلمہ کی نئی نسل ختمہ قادیانیت سے آگاہ ہو سکے اور کسی کی متاع ایمان نہ لوٹ سکے۔

عطیات کنٹ ایکٹ نمبر 82-1246 ہمارے مرکز سیراجیہ پرسٹ HBL بینکاری ایپلیکیشن میں بھیجیں

## قادیانیوں کا مکمل بائیکاٹ

ان کی مصنوعات اور فیئر ان کا بائیکاٹ کرنا ہر عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دینی و ملی فریضہ ہے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو دشمنی کی دولت میں شامخ محشر جہاں ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ملامت نصیب فرمائے (آمین)

اے مسلمان! مجھ تک کسی قادیانی سے ملنا ہے  
تو گیند خیزی میں دل مصطفیٰ کھتا ہے

7 ستمبر 1974ء کو پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ نے قادیانوں کو ان کے کثرتِ ملاح کی بناء پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ 26 اپریل 1983ء کو حکومت پاکستان نے قادیانوں کو ضلع اسلام آباد میں منتقل کرنے کا پتہ آپ کا سلطان ظاہر کرنے اور قادیانیت کی تخلیق کرنے سے روک دیا۔ اگر کوئی قادیانی ایسا کرتا نظر آئے تو تعزیرات پاکستان کی دفعہ 298/C کے تحت جیل اور سزائیں ملانے کے سوا کوئی چارہ نہیں باقی رہتا۔ یہ آپ کا قانونی اور مذہبی فریضہ ہے۔

**مرکز سیراجیہ کی بھرہ، اکرم پارک، غالب مارکیٹ، گلبرگ VIII، پورٹ ٹران: 5877456**  
[www.endofprophethood.com](http://www.endofprophethood.com)    [markazsirajia@hotmail.com](mailto:markazsirajia@hotmail.com)

نوٹ: حکومت اور قادیانیت کے مصلحتوں کے خلاف کافر لٹریچر منسوخ ہونا چاہیے اور لوگوں کو مفت حاصل کریں اور اسلام آباد کی ختمیہ کے لیے بیک کریں